السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے محمد سعید اللہ لکھتے ہیں

اس ملک میں گھروں جوٹائلٹ ہوتے ہیں ان پر بیٹھ کر حاجت سے فارغ ہونا پڑتا ہے۔ بجائے اس کے کہ اپنے پاؤں پر بیٹھے ۔ اس طرح اکثر احتیاط رکھی جاتی ہے مگر دفتروں میں یا بچوں والے گھروں میں بہت مشکل آن پڑتی (۱) ہے خواہ بیٹھنے والی جگہ پانی ہو مگر نجاست کا گمان گزرتا ہے ۔

کیا پشاب بیٹھ کر کرنا ضروری ہے ' جب کہ معلوم ہے کہ کھڑے ہو کر پشاب کرنے سے آپ کا بدن اور کپڑے ناپاک ہونے سے بچ جائیں گے اور بعض جگھوں پر تو بیٹھنے والی جگہ ہوتی ہی نہیں ' صرف پشاب کرنے کی سہولت یسر ہوتی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پشاب کے وقت صفائی کا خیال رکھنا اور پشاب کے چھینٹوں سے بچنا نہایت ضروری ہے ۔ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی ہے جو پشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتے ۔ صحیح طریقہ تو یہی ہے کہ (۱) پوری احتیاط کے ساتھ بیٹھ کر پشاب کیا جائے ۔ لیکن اگر

مجبوری ہو تو کھڑے ہو کر پشاب کرنا بھی جائز ہے ۔

آپ نے جو تحریر کیا ہے کہ بھی ایک طرح کی مجبوری ہے اسلئے اگر کھڑے ہو کر پشاب کرنے سے زیادہ احتیاط برتی جا سکتی ہے اور کھڑے ہو کر پشاب کرنے سے زیادہ اچھے طریقے سے طہارت حاصل کی جا سکتی ہے تو یہ بالکل جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں اور جیسی صورت آپ نے ذکر کی ہے اس میں کھڑے ہو کے پشاب کرنا جائز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص123

محدث فتویٰ